احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 18/اکتوبر 2006ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 18/اکتوبر 2006ء 24 رمضان 1427 ہجری 18 اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 236

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک اپنے لئے کوشش کرتا ہے مگر انبیاء علیھم السلام دوسروں کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ لوگ سوتے ہیں اور وہ ان کے لئے جاگتے ہیں۔ اور لوگ ہنستے ہیں اور وہ ان کے لئے روتے ہیں اور دنیا کی رہائی کے لئے ہر ایک مصیبت کو بخوشی اپنے پر وارد کر لیتے ہیں۔ یہ سب اس لئے کرتے ہیں کہ تا خدا تعالیٰ کچھ ایسی تجلی فرماوے کہ لوگوں پر ثابت ہو جاوے کہ خدا موجود ہے اور مستعد دلوں پر اس کی ہستی اور اس کی توحید منکشف ہو جاوے تا کہ وہ نجات پائیں۔ پس وہ جانی دشمنوں کی ہمدردی میں مرر ہتے ہیں۔ اور جب انتہا درجہ پر ان کا درد پہنچتا ہے اور ان کی دردناک آہوں سے (جو مخلوق کی رہائی کے لئے ہوتی ہیں) آسمان پُر ہو جاتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ اپنے چہرہ کی چمک دکھلاتا ہے اور زبردست نشانوں کے ساتھ اپنی ہستی اور اپنی توحید لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ پس اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدادانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے بغیر اس کے ہرگز نہیں مل سکتی اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلایا۔ کہ ایک قوم جو نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی ان کو نجاست سے اٹھا کر گلزار میں پہنچا دیا۔ اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مرنے لگے تھے ان کے آگے روحانی اعلیٰ درجہ کی غذائیں اور شیریں شربت رکھ دئے۔ ان کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا۔ پھر معمولی انسان سے مہذب انسان بنایا پھر مہذب انسان سے کامل انسان بنایا اور اس قدر ان کے لئے نشان ظاہر کئے کہ ان کو خدا دکھلا دیا اور ان میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ انہوں نے فرشتوں سے ہاتھ جا ملائے۔ یہ تاثیر کسی اور نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی کیونکہ ان کے صحبت یاب ناقص رہے پس میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام **محمد** ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس **عالی مرتبہ کا نبی** ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ **وہ توحید** جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو **تمام انبیاء** اور تمام **اولین و آخرین** پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک **فیض** کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ **ذُرّیت شیطان** ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں **اسی بزرگ نبی** کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منوّر رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 118)

امتیازی خصوصیات

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات دی گئی ہیں جو پہلے کبھی کسی کو نہیں دی گئیں۔ پہلے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں ہر سرخ اور کالے کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ اور میرے لئے غنائم حلال کئے گئے ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھے۔ اور میرے لئے ساری زمین طیب پاکیزہ اور مسجد بنائی گئی ہے اور میری ایک مہینے کی مسافت تک رعب دے کر مدد کی گئی ہے اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد حدیث نمبر 810)

درس القرآن، دعا وخطبہ عید

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رمضان کے اختتام پر درس القرآن ارشاد فرمائیں گے جس کے اختتام پر اجتماعی دعا کرائیں گے۔ اور عید الفطر کے موقع پر خطبہ عید بھی ارشاد فرمائیں گے۔ یہ پروگرام ایم۔ ٹی۔ اے پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل تاریخوں اور اوقات پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ احباب نوٹ کر لیں اور استفادہ فرمائیں

23/اکتوبر	درس القرآن	4:00 بجے سہ پہر
24/اکتوبر	خطبہ عید	2:30 بجے دوپہر

(نظارت اشاعت)

رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

❁ رمضان المبارک کے مہینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بڑی کثرت سے انفاق فی سبیل اللہ فرمایا کرتے تھے۔ اس کی اتباع میں رمضان المبارک میں مالی قربانی کے جذبہ کو بڑھانے کے لئے **تحریک جدید** اور **وقف جدید** کے رواں سال کے وعدہ جات کو سو فیصد ادا کرنے والے احباب کی دعائیہ فہرست 29 رمضان المبارک کو درس القرآن کے بعد اجتماعی دعا کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں صدران/امراء سے گزارش ہے کہ وہ ایسے احباب کی فہرست 27 رمضان المبارک سے قبل متعلقہ دفاتر میں پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

نوجوانوں کی ضرورت

❁ نظارت امور عامہ کو چند نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ وہ نوجوان جو صحت مند۔ میٹرک پاس اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ یکم نومبر 2006ء کو صبح 00-10 بجے دفتر نظارت امور عامہ میں تشریف لے آئیں۔

(ناظر امور عامہ)

نور کے چشمے

جب جمالِ یار کے قصے بیاں ہونے لگے
آسماں سے نُور کے چشمے رواں ہونے لگے

مہر و ماہ روشن ہوئے اس چشمۂ خورشید سے
ذرے ذرے اور بھی کچھ ضوفشاں ہونے لگے

آپؐ آئے تو جہاں پر ابرِ رحمت چھا گیا
رحمتوں کے سلسلے یوں بے کراں ہونے لگے

قصرِ ظلمت میں پڑے اندھوں کو بینائی ملی
پھر صداقت کے سبھی رستے عیاں ہونے لگے

آپؐ ہی کے دم سے ہے سارا وجودِ کائنات
آپؐ پر قرباں زمین و آسماں ہونے لگے

عبدالصمد قریشی

محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت:۔ ایف اے، ایف ایس سی، بی اے بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

امتحان کمیشن مورخہ 7 نومبر 2006ء کو بوقت 9:00 بجے صبح بیت المبارک میں ہوگا۔ اسی طرح تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8 نومبر 2006ء کو بوقت 9:00 بجے صبح نظارت دیوان میں ہوگا۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 6 نومبر 2006ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

الف۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز باترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان دین) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔ انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ: 1۔ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ ہر جز میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہونگے۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون نمبر: 047-6213470)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کوالیفائیڈ نرسز کی ضرورت

ایسے تمام احمدی کوالیفائیڈ نرسز جو بین الاقوامی معیار کے ادارے میں کام کرنے کی اہلیت اور جذبہ رکھتے ہوں اپنے آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کرنے کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔ درخواست گزار کا پاکستان نرسنگ کونسل سے رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آرمی گریڈ-1 سے ریٹائرڈ نرسز بھی درخواست دے سکتے ہیں اسپیشلائزڈ (CCU-ICU) انچارج نرس کو اسپیشل گریڈ دیا جاسکتا ہے۔ درخواستیں امیر صاحب یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت کیمسٹری ٹیچر

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کیلئے ایک کیمسٹری ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خدمت کے جذبہ کے ساتھ کام کرنے کی خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں مکرم صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30/اکتوبر 2006ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال فرماویں۔

اہلیت: ایم ایس سی کیمسٹری (بی ایس سی کیمسٹری + بی ایڈ بھی درخواست دے سکتی ہیں) یا بی ایس ایڈ

(ناظر تعلیم)

کلینک بند رہے گا

مورخہ 20 تا 28۔اکتوبر 2006ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو کیمسٹری اور بیالوجی پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کرکے خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

قابلیت:۔ ایم۔ ایس۔ سی/بی۔ ایس۔ سی
ایم۔ ایڈ/بی۔ ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول)

سانحہ ارتحال

مکرم کریم ظفر ملک صاحب ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سمدھی مکرم ڈاکٹر قاضی برکت اللہ صاحب امریکہ میں چند ہفتے دل کے عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 4۔اکتوبر 2006ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم مخلص اور فدائی احمدی تھے ایک لمبا عرصہ مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمت کی سعادت پائی۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور درجات بلند فرمائے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد صاحب شہزاد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصاراللہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص ابن حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کافی عرصے سے معدہ کی مسلسل کمزوری وغیرہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرمہ ناصرہ قاسم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش ربوہ تحریر کرتی ہیں میری بہن مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ صدر لجنہ مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص اہلیہ مکرم رانا ارشاد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 ستمبر 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام رانا حارث احمد شاد تجویز ہوا ہے نومولود مکرم رانا مقبول احمد صاحب سیکرٹری وقف نو مصطفیٰ فارم کنری کا نواسہ اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مصطفیٰ فارم کا پوتا ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے نیک خادم دین اور اپنے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سچ تو یہ ہے کہ سچ کے بغیر گزارہ نہیں

سیدنا حضرت مسیح موعودکی بابرکت تحریرات کی روشنی میں سچ کی اہمیت اور تقاضے

صدق ایسی شے ہے جو انسان کو مشکل سے مشکل وقت میں بھی نجات دلادیتی ہے

راجہ بصیراحمدابصارصاحب

سچائی ایک ایسا وصف ہے جو ہرقوم، مذہب اور معاشرے میں نہ صرف پسند کیا جاتا بلکہ ضروری قرار دیا جاتا ہے۔ باوجود دیگر خرابیاں اور بداخلاقیاں موجود ہونے کے ہر قوم اور معاشرے میں جھوٹ کو انتہائی قابل نفرت سمجھا جاتا ہے۔ درحقیقت سچائی ہی وہ اصولی اور بنیادی اکائی ہے جس پر تمام نیکیوں اور اعلیٰ اخلاق کی بنیاد ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ بالکل سچی بات ہے کہ انسان اس حد تک پژمردہ ہوتا ہے جب تک سچائی کو سمجھا ہوا نہیں۔ جوں جوں وہ اسے سمجھتا جاتا ہے اس میں ایک تازگی اور شگفتگی آتی جاتی ہے اور روشنی کی طرف آجاتا ہے یہاں تک کہ جب بالکل سمجھ لیتا ہے پھر تاریکی اس کے پاس نہیں آتی۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 485)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''یادرکھو جب سچائی پورے طور پر اپنا اثر پیدا کر لیتی ہے تو وہ ایک نور ہوجاتی ہے جو ہر ایک تاریکی میں اس کے اختیار کرنے والے کے لئے راہنما ہوتا ہے اور ہر مشکل میں بچاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 484)

حضور اس کی مزید تشریح اس طرح سے بیان فرماتے ہیں۔

''صدق ایسی شے ہے جو انسان کو مشکل سے مشکل وقت میں بھی نجات دلا دیتی ہے۔ سعدی نے سچ کہا ہے کہ ع

کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست

پس جس قدر انسان صدق کو اختیار کرتا ہے اور صدق سے محبت کرتا ہے اسی قدر اس کے دل میں خدا تعالیٰ کے کلام اور انبیاء کی محبت اور معرفت پیدا ہوتی ہے کیونکہ وہ تمام راستبازوں کے نمونے اور چشمے ہوتے ہیں۔ کونوا مع الصادقین کا ارشاد اسی اصول پر ہے۔'' (ملفوظات جلد اول صفحہ 246)

آجکل کے دور میں یہ عام دیکھا گیا ہے کہ کسی نہ کسی جگہ سچائی کا دامن چھوڑ دیا جاتا ہے اور یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ اب جھوٹ کا سہارا لئے بغیر گزارہ نہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں کیوں کر کہوں کہ جھوٹ کے بغیر گزارہ نہیں۔ ایسی باتیں نری بیہودگیاں ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ سچ کے بغیر گزارہ نہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 637)

یہ امر خصوصاً عدالتی نظام میں سرعام دیکھا جا سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود اس پہلو پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یقیناً یادرکھو جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں۔ عام طور پر دنیا دار کہتے ہیں کہ سچ بولنے والے گرفتار ہو جاتے ہیں مگر میں کیونکر اس کو باور کروں؟ مجھ پر سات مقدمے ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں بھی مجھے جھوٹ کہنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ کوئی بتائے کہ کسی ایک میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے شکست دی ہو۔ اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ راستباز کو سزا دے؟ اگر ایسا ہو تو دنیا میں پھر کوئی شخص سچ بولنے کی جرأت نہ کرے اور خدا تعالیٰ پر سے ہی اعتقاد اٹھ جائے۔ راستباز تو زندہ ہی مر جاویں۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 638)

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر حضرت مسیح موعود پر پہلے مقدمے کا واقعہ خود حضور کی زبانی ہی تحریر کر دیا جائے جو سچائی کی برکات اور خدائی افضال کا عظیم الشان نمونہ ہے۔

''اس عاجز نے (۔) کی تائید میں آریوں کے مقابل پر ایک عیسائی کے مطبع میں جس کا نام رلیا رام تھا اور وکیل بھی تھا اور امرتسر میں رہتا تھا اور اس کا ایک اخبار بھی نکلتا تھا ایک مضمون بغرض طبع ہونے کے ایک پیکٹ کی صورت میں جس کی دونوں طرفیں کھلی تھیں بھیجا اور اس پیکٹ میں ایک خط بھی رکھ دیا۔ چونکہ خط میں ایسے الفاظ تھے جن میں (۔) کی تائید اور دوسرے مذاہب کے بطلان کی طرف اشارہ تھا اور مضمون کے چھاپ دینے کے لئے تاکید بھی تھی اس لئے وہ عیسائی مخالفت مذہب کی وجہ سے افروختہ ہوا اور اتفاقاً اس کو دشمنانہ حملہ کیلئے یہ موقعہ ملا کہ کسی علیحدہ خط کا پیکٹ میں رکھنا قانوناً ایک جرم تھا جس کی اس عاجز کو کچھ بھی اطلاع نہ تھی اور ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاک کی رو سے پانسو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید ہے۔ سو اس نے مخبر بن کر افسران ڈاک سے اس عاجز پر مقدمہ دائر کرا دیا......

غرض میں اس جرم میں صدر ضلع گورداسپور میں طلب کیا گیا اور جن جن وکلاء سے مقدمہ کیلئے مشورہ لیا گیا انہوں نے یہی مشورہ دیا کہ بجز دروغ گوئی کے اور کوئی راہ نہیں اور یہ صلاح دی کہ اس طرح اظہار دے دو کہ ہم نے پیکٹ میں خط نہیں ڈالا۔ رلیا رام نے خود ڈال دیا ہوگا اور نیز بطور تسلی دہی کے کہا کہ ایسا بیان کرنے سے شہادت پر فیصلہ ہو جائے گا اور دو چار جھوٹے گواہ دے کر بریت ہو جائے گی ورنہ صورت مقدمہ سخت مشکل ہے اور کوئی طریق رہائی نہیں۔ مگر میں نے ان سب کو جواب دیا کہ میں کسی حالت میں راستی کو چھوڑنا نہیں چاہتا، جو ہوگا سو ہوگا۔ تب اسی دن یا دوسرے دن مجھے ایک انگریز کی عدالت میں پیش کیا گیا اور میرے مقابل پر ڈاکخانہ جات کا افسر بحیثیت سرکاری مدعی ہونے کے حاضر ہوا۔ اس وقت حاکم عدالت نے اپنے ہاتھ سے میرا اظہار لکھا اور سب سے پہلے مجھ سے یہی سوال کیا کہ کیا یہ خط تم نے اپنے پیکٹ میں رکھ دیا تھا اور یہ خط اور یہ پیکٹ تمہارا ہے؟ تب میں نے بلاتوقف جواب دیا کہ یہ میرا ہی خط اور میرا ہی پیکٹ ہے اور میں نے اس خط کو پیکٹ کے اندر رکھ کر روانہ کیا تھا مگر میں نے گورنمنٹ کی نقصان رسانی محصول کیلئے بدنیتی سے یہ کام نہیں کیا بلکہ میں نے اس خط کو اس مضمون سے کچھ علیحدہ نہیں سمجھا اور نہ اس میں کوئی نج کی بات تھی۔ اس بات کو سنتے ہی خدا تعالیٰ نے اس انگریز کے دل کو میری طرف پھیر دیا اور میرے مقابل پر افسر ڈاکخانہ جات نے بہت شور مچایا اور لمبی لمبی تقریریں انگریزی میں کیں جن کو میں نہیں سمجھتا تھا مگر اس قدر میں سمجھتا تھا کہ ہر ایک تقریر کے بعد زبان انگریزی میں وہ حاکم نو نو کر کے اس کی سب باتوں کو رد کر دیتا تھا۔ انجام کار جب وہ افسر مدعی اپنی تمام وجوہ پیش کر چکا اور اپنے تمام بخارات نکال چکا تو حاکم نے فیصلہ لکھنے کی طرف توجہ کی اور شاید سطر یا ڈیڑھ سطر لکھ کر مجھ کو کہا کہ اچھا آپ کے لئے رخصت۔ یہ سن کر میں عدالت کے کمرہ سے باہر ہوا اور اپنے محسن حقیقی کا شکر بجا لایا جس نے ایک افسر انگریز کے مقابل پر مجھ کو ہی فتح بخشی اور میں خوب جانتا ہوں کہ اس وقت صدق کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اس بلا سے مجھ کو نجات دی۔''

(البدر مورخہ 2 فروری 1906ء صفحہ 3)

سچائی کے برخلاف بدخلقی کا نام جھوٹ یا کذب ہے۔ جس طرح سچائی تمام نیکیوں کی جڑ شمار ہوتی ہے اسی طرح جھوٹ تمام برائیوں کی ماں قرار دی جا سکتی ہے۔ صرف اس ایک برائی کو چھوڑ دینے سے تمام برائیوں کا خاتمہ ممکن ہے۔ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھ میں بہت سی برائیاں ہیں اور میرے لئے ممکن نہیں کہ ان تمام کو بیک وقت چھوڑ سکوں۔ آپؐ مجھے کوئی ایسی برائی بتائیں جسے چھوڑ دینے سے باقی برائیوں سے بھی نجات پا جاؤں۔ آپ ﷺ نے اسے جھوٹ بولنے سے منع فرمایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی تمام برائیاں چھوٹ گئیں۔

سچائی کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس کا نور خود چمک کر باہر نکلتا ہے اور اپنی اصلیت کو خود ظاہر کرتا ہے۔ سچائی اپنی برکات ہر جگہ پر ظاہر کرتی ہے۔ یورپین معاشرے میں تجارتی اور کاروباری اصولوں میں سچائی پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج کاروبار اور دنیا کی معیشت پر ان کا راج ہے، جبکہ اس کے مقابلے میں ان کی معاشرتی اور عائلی گھریلو زندگی سچائی سے خالی ہے۔ ان کے پیار اور محبت کے دعوے جھوٹے ہوتے ہیں لہٰذا ان کا یہ پہلو کمزور ہے۔ اس کے برخلاف مشرقی معاشرے میں تجارتی اور کاروباری معاملات جھوٹ کا شکار ہیں اور عائلی گھریلو معاملات میں سچائی کا پہلو زیادہ ہے چنانچہ یہاں پر کاروبار بالعموم زیادہ نفع رساں اور کامیاب نہیں جبکہ گھریلو زندگی زیادہ خوشگوار ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''سچائی پر اگر ہزار گرد و غبار ڈالا جاوے پھر بھی وہ باہر نکل کر اپنا جلوہ دکھائے گی۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 620)

جھوٹ بولنے والا شخص بزدل ہوتا ہے اور اس میں جرأت اور حوصلے کا فقدان ہوتا ہے، کیونکہ اسے ہمیشہ یہ ڈر ہوتا ہے کہ کہیں میرے جھوٹ کا پول کھل نہ جائے ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے مزید جھوٹ بولنے پڑتے ہیں اور یہ بزدلی اور جھوٹ کا سلسلہ بڑھتا ہی چلا جاتا ہے اور بالآخر انسان کی مکمل اخلاقی اور روحانی تباہی پر منتج ہوتا ہے۔ اس ضمن میں آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث پیش ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں۔

سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ انسان سچ بولتا ہے اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا کے حضور صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور تم جھوٹ سے بچو۔ حقیقت یہ ہے کہ جھوٹ برائی کی

طرف راہنمائی کرتا ہے اور برائی جہنم کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ خدا کے حضور کذاب لکھا جاتا ہے۔(صحیح بخاری)

حضرت مسیح موعود کے درج ذیل فرمودات اس سلسلہ میں مزید تشریح کر دیتے ہیں۔

''سچ میں ایک جرأت اور دلیری ہوتی ہے۔ جھوٹا انسان بزدل ہوتا ہے...... ایک صادق انسان کی طرح دلیری اور جرأت سے اپنی صداقت کا اظہار نہیں کر سکتا۔'' (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 543)

''کذب اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے اور اندر ہی اندر اسے ایک دیمک لگ جاتی ہے۔ ایک جھوٹ کیلئے پھر اسے بہت سے جھوٹ تراشنے پڑتے ہیں کیونکہ اس جھوٹ کو سچائی کا رنگ دینا ہوتا ہے۔ اسی طرح اندر ہی اندر اس کے اخلاقی اور روحانی قویٰ زائل ہو جاتے ہیں اور پھر اسے یہاں تک جرأت اور دلیری ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھی افتراء کر لیتا اور خدا تعالیٰ کے مرسلوں اور ماموروں کی تکذیب بھی کر دیتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک اظلم ٹھہر جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔(۔) (سورۃ الانعام آیت 22) یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ اور افتراء باندھے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جھوٹ بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر جھوٹ کا خطرناک نتیجہ اور کیا ہوگا کہ انسان خدا تعالیٰ کے مرسلوں اور اس کی آیات کی تکذیب کر کے سزا کا مستحق ہو جاتا ہے۔ پس تمہارے لئے یہ ضروری بات ہے کہ صدق اختیار کرو۔''(ملفوظات جلد اول صفحہ 245)

آنحضرت ﷺ کی ایک اور حدیث میں تین بڑے گناہوں میں سے ایک جھوٹ کو قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ آپؐ فرماتے ہیں۔

کیا میں تم کو بڑے بڑے گناہ نہ بتا دوں۔ آپؐ نے یہ تین دفعہ پوچھا۔ ہم (یعنی صحابہ) نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ خدا کا شریک ٹھہرانا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ آپؐ نے ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ آپؐ بیٹھ گئے اور فرمایا۔ خبردار جھوٹی بات کہنے سے بچو اور جھوٹی گواہی دینے سے۔ پھر اسے دہراتے رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے کہا کہ کاش آپؐ مزید نہ فرمائیں۔ (صحیح بخاری)

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ مذہب سے قطع نظر سچائی کو ہر معاشرے اور جگہ پر پسند کیا جاتا ہے اور جھوٹ سے ایک طبعی نفرت کی جاتی ہے۔ لہٰذا اگر اس تناظر میں بغور جائزہ لیا جائے تو مذکورہ بالا سچائی کے معیار اور جھوٹ کے نقصانات صرف سطحی نوعیت کے ہیں۔ دین حق نے روحانیت کا جو مطمع نظر پیش کیا ہے اس میں صداقت کا معیار کہیں بلند ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''صادق سے صرف یہی مراد نہیں کہ انسان زبان سے جھوٹ نہ بولے۔ یہ بات تو بہت سے ہندوؤں اور دہریوں میں بھی ہو سکتی ہے بلکہ صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے ہر حرکات و سکنات و قول سب صدق سے بھرے ہوئے ہوں، گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہو گیا ہو اور اس کے اس صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 5)

یہ بھی حقیقت ہے کہ تمام سچائیوں اور حسن اخلاق کا منبع اور روحانیت کے سفر میں پہلا مقام سچائی کا ہی آتا ہے، کیونکہ (سچائی کے برخلاف) جھوٹ شرک کی ہی ایک قسم ہے اور جب تک انسان شرک سے توبہ کر کے خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین نہ لائے، اس وقت تک وہ روحانیت کا سفر کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں شرک کے انکار کے فوراً بعد سچائی پر کاربند ہونے اور جھوٹ سے توبہ کرنے کی شرط تحریر فرمائی ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

''قرآن شریف نے جھوٹ کو بھی ایک نجاست اور رجس قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے(۔)

(سورۃ الحج 31)

دیکھو یہاں جھوٹ کو بت کے مقابل رکھا ہے اور حقیقت میں جھوٹ بھی ایک بت ہی ہے ورنہ کیوں سچائی کو چھوڑ کر دوسری طرف جاتا ہے۔ جیسے بت کے نیچے کوئی حقیقت نہیں ہوتی اسی طرح جھوٹ کے نیچے بجز ملمع سازی کے اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 266)

''بت پرستی کے ساتھ اس جھوٹ کو ملایا ہے۔ جیسا احمق انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پتھر کی طرف سر جھکاتا ہے ویسے ہی صدق اور راستی کو چھوڑ کر اپنے مطلب کے لئے جھوٹ کو بت بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بت پرستی کے ساتھ ملایا اور اس سے نسبت دی جیسے ایک بت پرست بت سے نجات چاہتا ہے، جھوٹ بولنے والا بھی اپنی طرف سے بت بناتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس بت کے ذریعہ نجات ہو جاوے گی۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 636)

یہ بات اوپر گزر چکی ہے کہ سچ بولنے والے کو صادق اور صدیق کہتے ہیں۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ روحانی انعامات کے چار درجے ہیں۔

نبوت تو وہ درجہ ہے جو خدا تعالیٰ کی خاص رحمت اور فضل کے نتیجہ میں عطا ہوتا ہے جبکہ صدیق کا درجہ انسان کیلئے اس کی ہمت اور طاقت کے مطابق کھلا ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''روح حق انسان میں حلول کرتی ہے اور تمام پاک سچائیاں اور اعلیٰ درجہ کے معارف و حالات بطریق طبیعت و جبلت بکمال وجد و شرح صدر اس شخص کے نفس پاک پر وارد ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور عمیق در عمیق معارف قرآنیہ و نکات شرعیہ اس شخص کے دل میں جوش مارتے اور زبان پر جاری ہوتے ہیں اور وہ اسرار شریعت اور لطائف طریقت اس پر کھلتے ہیں جو اہل رسم اور عادت کی عقلیں ان تک پہنچ نہیں سکتیں کیونکہ یہ شخص مقام نفحات الٰہیہ پر کھڑا ہوتا ہے اور روح القدس اس کے اندر بولتی ہے اور تمام کذب اور دروغ کا حصہ اس کے اندر سے کاٹا جاتا ہے کیونکہ یہ روح سے پاتا اور روح سے بولتا اور روح سے لوگوں پر اثر ڈالتا ہے اور اس حالت میں اس کا نام صدیق ہوتا ہے کیونکہ اس کے اندر سے بکلی کذب کی تاریکی نکلتی اور اس کی جگہ سچائی کی روشنی اور پاکیزگی اپنا دخل کرتی ہے اور اس مرتبہ پر اعلیٰ درجہ کی سچائیوں کا ظہور اور اعلیٰ معارف کا اس کی زبان پر جاری ہونا اس کے لئے بطور نشان کے ہوتا ہے۔ اس کی پاک تعلیم جو سچائی کے نور سے خمیر شدہ ہوتی ہے، دنیا کو حیرت میں ڈالتی ہے۔ اس کے پاک معارف جو سرچشمہ فنا فی اللہ اور حقیقت شناسی سے نکلتے ہیں تمام لوگوں کو تعجب میں ڈالتے ہیں اور اس قسم کا کمال صدیقیت کے کمال سے موسوم ہے۔''

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15، صفحہ 419)

حضرت خلیفۃ المسیح بارہا دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلا چکے ہیں اور اس خواہش کا اظہار بھی فرما چکے ہیں کہ ہر احمدی داعی الی اللہ بن جائے۔ اگر بنظر غور دیکھا جائے تو دعوت الی اللہ کا کام دراصل انبیاء ہی کا کام ہے اور جو بھی اس کام میں مصروف ہوتا ہے وہ انبیاء کے کام میں سے حسب توفیق حصہ پا رہا ہوتا ہے حضرت مصلح موعود نے ایک اچھے مربی اور داعی الی اللہ کے جو خواص تحریر فرمائے ہیں اس میں یہ بھی فرمایا ہے۔

''کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے۔ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔''

(منقول از ''مجھے آپ کی تلاش ہے'')

حقیقت یہ ہے کہ دین حق کی تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جب سچائی کو قائم رکھا گیا اور اس کے دور رس نتائج نہ صرف اپنوں بلکہ دشمنوں پر بھی مرتب ہوئے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب کا ڈاکوؤں کے سامنے سچ بولنے کا مشہور واقعہ اس سلسلہ میں واضح مثال ہے۔

آج جبکہ داعیان الی اللہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف نو کی تحریک شروع کی تو ان کی تربیت کیلئے جو نصائح عطا فرمائیں ان میں پانچ بنیادی اخلاق میں سے سب سے پہلے سچ کی ہی نصیحت فرمائی۔ کیونکہ یہ سچائی ہی ہے جو دیگر اخلاق کی بھی تعمیر کرتی ہے۔ جو سچ نہیں بولتا وہ کس طرح اچھے اخلاق کا مظاہرہ کر سکتا ہے یا دیانت دار ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے یا وعدے پر پورا اتر سکتا ہے۔

قرآن کریم نے انبیاء کی صداقت کی بھی ایک اہم دلیل سچائی کو قرار دیا ہے۔ فرمایا

یعنی میں تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں اور میری عمر اس دعویٰ پر دلیل ہے۔ (سورۃ یونس:17)

آنحضرت ﷺ کی زندگی اس کی سب سے اعلیٰ مثال ہے۔ آپؐ کو آپؐ کے دشمن بھی صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ ایک مرتبہ جب آپؐ نے مکہ کے قریب ایک پہاڑ پر چڑھ کر کفار کو کہا کہ اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر جرار موجود ہے جو تم پر حملہ کرنے کو تیار ہے تو کیا تم میری بات مان جاؤ گے؟ اس پر انہوں نے جواب دیا اگرچہ یہ بات ناقابل فہم ہے اور ہماری آنکھیں کسی بھی ایسے لشکر کو نہیں دیکھ پا رہی ہیں لیکن اگر آپؐ یہ فرماتے ہیں تو ہم اس بات پر یقین کر لیں گے کیونکہ آپؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

حضرت مسیح موعود اس ضمن میں اپنے بارے میں فرماتے ہیں:۔

''اس گاؤں میں اور نیز بٹالہ میں بھی میری ایک عمر گذر گئی ہے مگر کون ثابت کر سکتا ہے کہ کبھی میرے منہ سے جھوٹ نکلا ہے۔ پھر جب میں نے محض للہ انسانوں پر جھوٹ بولنا ابتداء سے متروک رکھا اور بارہا اپنی جان اور مال کو صدق پر قربان کیا تو پھر میں خدا تعالیٰ پر کیوں جھوٹ بولتا۔''

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد5 صفحہ 290)

وہ واقفین نو جنہوں نے آئندہ دنیا کی قیادت سنبھالنی ہے اور تعلیم و تربیت جیسی اہم ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے اور انبیاء کی سنت میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے حقیقی اور ابدی صداقت کی طرف مخلوق خدا کو بلانا ہے، ان کو سچائی کی کن راہوں اور مقامات پر سے گزرنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''صدیق مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی جو بالکل راستبازی میں فنا شدہ ہو اور کمال درجہ کا پابند راستباز اور عاشق صادق ہو۔ یہ ایک ایسا مقام ہے جب ایک شخص اس درجہ پر پہنچتا ہے تو وہ ہر قسم کی صداقتوں اور راستبازیوں کا مجموعہ اور ان کو کشش کرنے والا ہو جاتا ہے۔ جس طرح پر صدیق کمالات صداقت کا جذب کرنے والا ہوتا ہے...... جب ایک شے بہت بڑا ذخیرہ پیدا کر لیتی ہے تو اس میں اپنی قسم کی اشیاء کو جذب کرنے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

...... جب عام طور پر ایک انسان راستی اور راستبازی سے محبت کرتا ہے اور صدق کو اپنا شعار بنا لیتا ہے تو وہی راستی اس عظیم الشان صدق کو کھینچ لاتی ہے جو خدا تعالیٰ کو دکھا دیتی ہے۔ صدق مجسم قرآن شریف ہے اور پیکر صدق آنحضرت ﷺ کی مبارک ذات ہے اور ایسا ہی اللہ تعالیٰ کے مامور و مرسل حق اور صدق ہوتے ہیں۔ پس جب وہ اس صدق تک پہنچ جاتا ہے تب اس کی آنکھ کھلتی ہے اور اسے ایک خاص بصیرت ملتی ہے جس سے معارف قرآنی اس پر کھلنے لگتے ہیں۔ میں اس بات کے ماننے کیلئے کبھی بھی تیار نہیں ہوں کہ وہ شخص

باقی صفحہ 5 پر

خردبین اور اس کا ارتقاء

ایٹم انتہائی ننھے ننھے ذرات ہوتے ہیں اور خالی آنکھ سے نظر نہیں آتے۔ ایٹموں کے علاوہ بھی بہت سی اشیا اور بعض جاندار اس قدر چھوٹے ہوتے ہیں کہ انہیں خالی آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ انسانی آنکھ قدرت کی ایک انتہائی حیرت انگیز تخلیق ہے۔ تاہم یہ ایک سینٹی میٹر کے چند ہزارویں حصے سے چھوٹی اشیاء کو نہیں دیکھ سکتی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جراثیم اور اس قسم کی بہت سی دوسری اشیاء ہماری نظروں کے سامنے ہونے کے باوجود نظر نہیں آتیں۔ تاہم چھوٹی چھوٹی اشیا اور ننھے ننھے جانداروں کا مطالعہ ''خردبین'' کی مدد سے کیا جا سکتا ہے۔ خردبین فارسی زبان کے الفاظ ''خرد'' اور ''بین'' سے مل کر بنا ہے جن کے معنی بالترتیب ''چھوٹا'' اور ''دیکھنا'' ہیں۔

ابتدائی خردبینیں

ابتدائی خردبینیں بصری خردبینیں (Optical microscopes) کہلاتی ہیں کیونکہ ان میں کسی بھی شے کو دیکھنے کے لئے روشنی استعمال کی جاتی ہے۔ ایک بصری خردبین میں ایک یا زیادہ عدسے (Lenses) موجود ہو سکتے ہیں۔ عدسہ ایک ایسا خمیدہ شیشہ ہوتا ہے جو اپنے اندر سے گزرنے والی روشنی کو موڑ دیتا ہے۔ ایک خردبین کے عدسے کسی جسم منعکس سے ہو کر آنے والی روشنی کو اس طرح موڑتے ہیں کہ زیر مشاہدہ شے یا جسم کی ایک بڑی شبیہ نظر آتی ہے۔

ایک سادہ ترین بصری خردبین میں صرف ایک ہی عدسہ ہوتا ہے۔ تقریباً 3,000 سال پہلے نقش گر خوبصورت نقش و نگار والے چھوٹے چھوٹے ٹھپے (Seals) اور زیورات بنانے کے لئے شیشے کے کسی گول برتن میں پانی ڈال کر اس سے عدسے کا کام لیتے تھے اور اس میں سے دیکھ کر مختلف نمونے بنایا کرتے تھے۔ پانی سے بھرا شیشے کا گول برتن خام عدسے کا کام کرتا تھا۔ جدید قسم کے عدسے تقریباً سات سو سال قبل منظر عام پر آئے جب عینک ایجاد کی گئی۔ 1660ء کے عشرے میں ہالینڈ کے ایک تاجر انطون وان لیون ہک (Anton Van Leeuwenhoek) نے ایک ایسی خردبین تیار کی جس میں صرف ایک ہی چھوٹا سا عدسہ استعمال کیا گیا تھا۔ اس نے کمال مہارت سے اس عدسے کو ایسی شکل میں تراشا کہ یہ کسی بھی چیز کو 200 گنا بڑا کر کے صاف اور واضح طور پر دکھا سکتا تھا۔

ایک سے زائد عدسوں والی خردبین زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ انطون وان لیون ہک سے پہلے 1590ء میں ہالینڈ کے دو چشمہ ساز ہانس (Hans) اور زکریاس جانسن (Zacharias Janssen) پہلے ہی دو عدسوں والی خردبین بنا چکے تھے۔ اس خردبین کا چشمی عدسہ (Eye lens) اندرونی جانب خمیدہ (مقعر) تھا اور خارجی عدسہ (Objective lens) جو کہ دیکھی جانے والی شے کے قریب ہوتا تھا، بیرونی جانب خمیدہ یعنی محدب تھا۔ اس قسم کی ابتدائی مرکب خردبین سے زیر مشاہدہ شے کی بگڑی ہوئی شبیہ حاصل ہوتی تھی۔ لیکن 1660ء کے عشرے تک خردبین کی تیاری اور استعمال میں اس قدر ترقی ہو چکی تھی کہ ایک انگریز سائنس دان رابرٹ ہک (Robert Hooke) نے ایک مرکب خردبین کی مدد سے خلیہ دریافت کیا، جو ہر جاندار کے جسم کی ایک بنیادی اکائی ہے۔ بعض جدید بصری خردبینوں میں بہت سے عدسے استعمال ہوتے ہیں جو کسی شے کو 2,500 گنا بڑا کر کے دکھا سکتے ہیں۔

لاکھوں گنا بڑا کر کے دکھانے والی خردبین

جوں جوں سائنس ترقی کرتی گئی، خردبینوں میں بھی حیرت انگیز تبدیلیاں آتی گئیں۔ اس طرح جدید سے جدید اور زیادہ طاقتور خردبینیں تیار ہونے لگیں۔ 1930ء کے بعد سے خاص طور پر انتہائی طاقتور اور جدید خردبینیں منظر عام پر آئیں۔ ان خردبینوں میں سے ایک الیکٹران خردبین (Electron microscope) ہے جس میں روشنی کو موڑنے کے لئے عدسوں کے بجائے برقی اور مقناطیسی میدان استعمال کئے جاتے ہیں جو الیکٹرانوں کی رووٴں (Beams) کو موڑتے ہیں۔ جس چیز کو اس خردبین میں بڑا کر کے دیکھنا مقصود ہو، ایک مقناطیسی عدسہ الیکٹرانوں کی رو کو اس چیز کے اوپر فوکس کر دیتا ہے۔ اگرچہ الیکٹران زیر مشاہدہ شے میں سے گزر جاتے ہیں، لیکن اس دوران میں وہ منتشر (Scatter) ہو جاتے ہیں۔ منتشر الیکٹران دوسرے عدسوں میں سے گزرتے ہیں۔ اس کے بعد یہ ایک قسم کی ٹیلیویژن سکرین پر ٹکراتے ہیں۔ اس سکرین کے جس حصے پر بھی کوئی الیکٹران ٹکراتا ہے، وہ حصہ روشن ہو جاتا ہے۔ چنانچہ سکرین پر زیر مشاہدہ شے کی بڑی شبیہہ بنتی ہے۔ سائنس دان سکرین پر بننے والی شبیہہ کو دیکھ کر یا اس کی تصویر اتار کر اس کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ سکرین سے لی گئی تصویر کو مزید بڑا بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح سے ایک الیکٹران خردبین کی مدد سے کسی انتہائی ننھی شے کو دس لاکھ گنا بڑا کر کے دیکھا جا سکتا ہے۔

1958ء میں جرمنی کے طبیعات دان ارون ملر (Erwin Muller) نے فیلڈ آئن خردبین (Field ion microscope) ایجاد کی۔ اس خردبین کی مدد سے کسی دھات کے ایٹموں کی ترتیب کو دیکھا جا سکتا تھا۔ یہ خردبین کسی شے کو 30 لاکھ گنا بڑا کر کے دکھا سکتی تھی۔ آج کے دور میں ایسی خردبینیں بھی ایجاد ہو چکی ہیں جو کسی شے کو 70 لاکھ گنا سے زیادہ بڑا کر کے دکھا سکتی ہیں۔

اوپر جن خردبینوں کا ذکر کیا گیا ہے انہیں صرف سائنس دان ہی استعمال کرتے ہیں کیونکہ سائنسی تحقیق کے لئے انتہائی طاقتور خردبین کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم ایک عام بصری خردبین سے کوئی بھی شخص محظوظ ہو سکتا ہے، اگر کسی جوہڑ سے پانی کا ایک قطرہ لے کر اس کا خردبین میں مشاہدہ کیا جائے تو اس میں انتہائی ننھے اور حیرت انگیز جانداروں کے علاوہ بھی بہت سی عجیب و غریب چیزیں نظر آئیں گی۔

(ایجادات اور دریافتیں)

(بقیہ صفحہ 4)

جو صدق سے محبت نہیں رکھتا اور راستبازی کو اپنا شعار نہیں بناتا وہ قرآن کریم کے معارف کو سمجھ بھی سکے۔ اس لئے کہ اس کے قلب کو اس سے مناسبت ہی نہیں کیونکہ یہ تو صدق کا چشمہ ہے اور اس سے وہی پی سکتا ہے جس کو صدق سے محبت ہو......

......قرآنی حقائق و معارف کے بیان کرنے کے لئے قلب کو مناسبت اور کشش اور تعلق حق اور صدق سے ہو جاتا ہے اور پھر یہاں تک اس میں ترقی اور کمال ہوتا ہے۔ کہ وہ ما ینطق عن الھویٰ (سورۃ النجم 41) کا مصداق ہو جاتا ہے۔ اس کی نگاہ جب پڑتی ہے صدق پر ہی پڑتی ہے اس کو ایک خاص قوت اور امتیازی طاقت دی جاتی ہے جس سے وہ حق و باطل میں فی الفور امتیاز کر لیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے دل میں ایک قوت آ جاتی ہے جس کی ایسی تیز حس ہوتی ہے کہ اسے دور سے ہی باطل کی بو آ جاتی ہے۔ یہی وہ سر ہے جو لا یمسّہ الا المطھرون (سورۃ الواقعہ 80) میں رکھا گیا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 242-243)

اے جاں نثاران احمدیت! آج پھر دنیا سچائی کی فتح کا انتظار کر رہی ہے، اور خلفاء احمدیت اس غلبہ کی نوید سنا چکے ہیں۔

پس اے احمدیت کے درخت وجود کی سر سبز شاخو! اس فتح کی تیاری کر لو اور محمد رسول اللہ ﷺ کے اسوہ حسنہ سے صدق کی زاد راہ ساتھ لے لو اور یاد رکھنا کہ سچائی ہی آپ کا پہلا اور بنیادی خلق ہے۔

آؤ! آج جب ہم حقیقی اور ابدی سچائی کی فتح کے ابتدائی نظارے دیکھ رہے ہیں، اس عہد کو تازہ کریں کہ سچائی اور صداقت پر ہمیشہ کاربند رہیں گے۔ اور ہم اپنے بعد میں آنے والوں کو بھی، جن کے سروں پر بادشاہی کے تاج رکھے جائیں گے، یہی کہتے ہیں کہ صداقت کا علم ہمیشہ بلند رکھنا تا کہ ہم دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا کرنے والے ہوں اور دنیا احمدیت کی آغوش میں آ کر امن محسوس کرے۔ آمین۔

مشہور سائنسدان

گریگر یوہان مینڈل

1822ء تا 1884ء

مینڈل آسٹرین سلیسیا میں ہائنسن کے مقام پیدا ہوا۔ اس کا باپ انطون ایک غریب کسان تھا لیکن بچے کی تعلیم کے لئے اس نے غیر معمولی قربانیاں برداشت کیں اور تعلیم حاصل کرنے کے لئے مینڈل کو لاپنک کے ایک سکول میں بھیجا۔ مینڈل کے والدین اتنے غریب اور نادار تھے کہ وہ اس کی صرف پڑھائی کی فیس اور ہوسٹل کے واجبات ہی ادا کر سکتے تھے۔ غربت کی وجہ سے مینڈل کو اکثر فاقے کرنا پڑتے تھے اور بعض اوقات دوسری اہم ضروریات سے بھی کنارہ کشی اختیار کرنا پڑتی تھی۔ چونکہ وہ سخت جان اور باہمت کسان کا بیٹا تھا، لہٰذا ناموافق حالات کے باوجود اس نے ہمت نہ ہاری اور اپنی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ آخر کار اس نے امتیازی حیثیت سے سکول کی تعلیم مکمل کر لی۔

اس کے مطابق ہر تولیدی خلیہ دونوں طرح کے ملاپ کرنے والے پودوں کی خاصیت میں سے ایک کو ضرور وراثت میں لیتا ہے۔ یعنی اگر ایک خالص بڑے قد والا مٹر کا پودا دوسرے خالص چھوٹے قد والے پودے کے ساتھ ملاپ کرے تو نئے بننے والے پودوں کے تولیدی خلیوں میں سے کچھ میں چھوٹے اور کسی میں بڑے مٹر کے پودوں کی خاصیت والا جین ہوگا، جبکہ تمام کے تمام پودے بڑے قد والے ہی ہوں گے۔ کیونکہ یہ کردار غالب ہوتا ہے۔ لیکن ان پودوں کے خلیوں میں مغلوب عامل بھی پایا جائے گا۔ تاہم اگر ان حاصل شدہ پودوں کو دوبارہ ملاپ کرایا جائے تو ان سے یہ نتائج حاصل ہوں گے کہ چار پودوں میں سے ایک پودا خالص بڑے قد والا، ایک خالص چھوٹے قد والا اور دو نئے پودے یعنی درمیانے قد والے پودے بنیں گے۔ اس طرح حاصل شدہ نئی نسل میں غالب اور مغلوب کرداروں کا تناسب 3:1 رہے گا۔

مینڈل نے اپنے تجرباتی نتائج کو نیچرل سائنس سوسائٹی برون کی کارروائی میں دو مقالوں کی صورت میں 1865ء اور 1869ء میں شائع کیا۔ ان مقالوں پر کسی نے دھیان نہ دیا اور بہت عرصہ جوں کے توں پڑے رہے۔ 1900ء میں جب ڈی وریز، کورنز اور ٹچر ماک سیسن ایک آزادانہ طور پر وراثت پر کام کر رہے تھے تو انہیں یہ دونوں مقالے ملے۔ ان سائنسدانوں نے ان مقالوں کو پڑھا تو انہیں مینڈل کے کئے ہوئے کام کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوا۔

☆......☆......☆

میرے نانا مکرم چوہدری نصراللہ خان کاہلوں صاحب

م۔حنا

میرے نانا جان چوہدری نصراللہ خان کاہلوں صاحب ایک بہت ہی پیاری اور باوقار شخصیت کے مالک تھے۔آپ کا تعلق چھورمغلیاں چک نمبر 117 سانگلہ ہل سے تھا۔آپ کے والدین بہت صابروشاکر، سادہ لوح، نیک، دین داراور محنتی تھے۔انہی اوصاف کی جھلک آپ کی زندگی میں بھی نظر آتی تھی۔آپ نے نہایت باعمل اور کامیاب زندگی گزاری۔

تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ نے فوج میں کچھ عرصہ ملازمت کی اور تمغات بھی حاصل کئے۔اس کے بعد آپ کاٹن فیکٹری باندھی ضلع نوابشاہ میں اکاؤنٹنٹ تعینات رہے۔کہنے کوتو آپ ایک اکاؤنٹنٹ تھے مگر بوقت ضرورت ایک معمولی ملازم سے لے کر مینیجر تک کی ذمہ داریاں بھی ادا کردیا کرتے۔لوگوں کی ہمدردی میں اپنی جان کے ہرحق کوپس پشت ڈالنے والے انسان تھے۔انسانیت کی خدمت کرنے کا جذبہ آپ کی ذات میں نظر آتا ہے۔جتنا عرصہ بھی آپ نے یہاں ملازمت کی نہایت خوش اسلوبی، نیک نیتی اور دیانتداری سے اس کا حق نبھایا۔

اسی دوران 1951ء میں آپ کی شادی مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ سے ہوئی وہ بھی بڑی وفاداراور دیندار خاتون تھیں۔شادی سے پہلے آپ کو......کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی اور ان کو''ناصرہ'' کہہ کر پکارا گیا۔اس واقعہ کے بعد آپ کو اسی نام سے پکارا جاتا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے سے نوازا۔ میرے ماموں راولپنڈی میں زیرتعلیم تھے۔ایک دردناک ٹریفک حادثہ میں ان کا انتقال ہوگیا۔ان کی وفات کی خبر نے ہرفرد خاندان کو ہلا کر رکھ دیا۔یہ ایک ایسا زخم تھا جس کی تکلیف کا احساس زندگی کے ہر موڑ پر ہونا تھا۔ایک شفیق باپ کا دل بھی اس حقیقت کو ماننے سے گریزاں ہوتا جس کا بیٹا اس سے جدا ہوا تھا لیکن پھر بھی آپ نے اس صدمہ کو صبر وحوصلہ سے برداشت کیا اور اپنے پُرسوز دل اور پُرنم آنکھوں سے اپنے اہل وعیال کا حوصلہ بڑھاتے رہے۔یہ ان کے خداپر کامل یقین اور قوت ایمانی کا ثبوت تھا۔اسی طرح زندگی کے ہرموڑ پر بڑی سے بڑی مشکل کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔میں نے انہیں کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں دیکھا۔

خداتعالیٰ نے آپ کو ایک نہایت پیارو محبت کرنے والا ہمدرد دل عطا کیا۔جو ہرکمزور کی تکلیف پر نہ صرف تڑپ اٹھتا تھا بلکہ اس کو دور کرنے کی بھی کوشش کرتا تھا۔اپنے بہن، بھائیوں، ان کی اولادوں اور دیگر رشتہ داروں سے ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے اور مہمان نوازی کا خوب حق ادا کرتے۔غریب رشتہ داروں کی غریب پروری کرتے اور وہ سب بھی دور دور سے آپ سے ملنے آتے اور دعائیں لیتے۔اللہ تعالیٰ ان سب محبت کرنے والوں پر اپنا فضل وکرم نازل فرمائے اورانہیں اعلیٰ جزاعطافرمائے۔آمین

ایک دفعہ آپ کے بڑے بھائی کے مالی حالات کچھ خراب ہوگئے تو آپ نے نہ صرف اپنی ملازمت انہیں دے دی بلکہ ان کے اہل وعیال کو بھی اپنے گھر لے آئے اور خود گاؤں میں شدید گرمی میں کھیتی باڑی کا کام اپنے لئے پسند کیا۔

آپ نہایت مخلص احمدی تھے خلیفہ وقت کے ہرحکم پر لبیک کہنے والے تھے۔جوانی میں آپ سگریٹ پیتے تھے۔لیکن حضرت خلیفہ ثالث کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اسی دن سگریٹ نوشی ترک کردی۔مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ہمیں بھی جماعت کے ہر حکم کی پیروی کرنے کی تلقین کرتے اور ہمیشہ نمازوں کے بارے میں پوچھتے۔اسی طرح ہماری تربیت کے بھی کسی پہلو کونظرانداز نہ کرتے۔خود بھی پنجوقتہ نماز کا باقاعدگی سے اہتمام کرتے۔ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے زیادہ عرصہ مرکز میں اپنی چھوٹی بیٹی کے پاس ہی گزارا اور باقاعدگی سے بیت الناصر میں نماز ادا کرتے۔شدید گرمی کے باوجود پیدل جمعہ کی نماز ادا کرنے جاتے۔کبھی کسی دوست احباب یا سواری کا سہارا لینا پسند نہ کرتے اور ہمارے گھر آکر بھی اسی طرح الٰہی احکامات کی پابندی کرتے۔

وفات سے کچھ عرصہ قبل دیگر عوارض کے ساتھ ساتھ آپ پر فالج کا شدید حملہ ہوا۔یہ عرصہ بھی نہایت ہی تکلیف دہ تھا لیکن پھر بھی آپ نے کمال درجہ کا عزم وہمت کا مظاہرہ کیا۔بیماری کے دوران یاحی یا قیوم برحمتك استغیث اوریاحفیظ و یاعزیز یارفیق کا کثرت سے ورد کرتے تھے۔

الغرض آپ ایک باکمال انسان تھے۔ہررشتہ کو بخوبی نبھانے والے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے اور عشق الٰہی کے جذبات سے سرشار تھے۔مجھے یاد ہے کہ آپ کے خاندان کے افراد خواہ وہ ان سے بڑے ہوں یا چھوٹے ہمیشہ آپ کی عزت وتعظیم کیا کرتے تھے۔وہ پُرخلوص، محبتوں کے جذبات سے مخمور۔گو کہ آج وہ ہم سے جدا ہیں لیکن ہمارے دلوں سے ان کے نقوش نہیں مٹ سکتے۔ہماری زندگیوں میں وہ آج بھی اسی طرح شامل ہیں اور ان کی مخلصانہ انمول نصائح قدم قدم پر ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے عیال کا ہرآن حافظ وناصر رہے۔آمین

جیو تو ایسے جیو زندگی کو رشک آئے
مرو تو موت کہے کون مر گیا یارو

☆......☆......☆

گاجر سرطان کی ڈھال

مرسلہ: حکیم عبدالحق بٹ صاحب

سردیوں کے موسم میں رنگ برنگی سبزیوں کی بہار آئی ہوئی ہے۔کرشماتی ترکاریوں سے لدی سبزی فروشوں کی دکانیں اعلان کررہی ہوتی ہیں کہ انہیں خرید کرصحت کا سامان کرلیا جائے۔ان میں سب سے زیادہ دل لبھاتی اور ذائقہ نواز گاجر رنگ اور رسیلی مٹھاس سے ہی لبریز نہیں ہوتی، اس میں کئی امراض کا علاج بھی چھپا ہوتا ہے۔گاجر آنکھ کونور اور دل کوسرور و تقویت ہی نہیں دیتی، سرطان جیسے مرض کے لئے بھی ڈھال ثابت ہوتی ہے۔

انگلستان نیوکاسل یونیورسٹی کی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گاجر میں موجود ایک مرکب، فال کیرینول (FALCARINOL) میں کیڑے مار صلاحیت ہوتی ہے۔اس قدرتی کرم کش سے تجربہ گاہ کے چوہوں میں سرطان کے خطرے میں ایک تہائی کمی دیکھی گئی۔ اس انکشاف کے بعد اس بات کے امکانات بڑھ گئے ہیں کہ سائنس داں قدرتی مانع سرطان دواؤں کی تلاش اور تیاری میں کامیاب ہوجائیں گے۔سبزیوں میں اس خاصیت کی دریافت کے بعدایسی سبزیوں کا استعمال سرطان سے تحفظ فراہم کرے گا۔

جرنل آف ایگری کلچرل اینڈ فوڈ کیمسٹری میں شائع ہونے والی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فال کیرینول نامی جز گاجروں کو پھپوندی (فنگس) کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

سائنس داں اس جز پر تحقیق کچھ عرصے پہلے شائع ہونے والی اس خبر کے بعد متوجہ ہوتے تھے کہ یہ جز سرطان کوروک سکتا ہے۔اس کے بعد انہوں نے ایسے 24 چوہوں کا انتخاب کیا جن میں سرطان کا سبب بننے والی رسولیاں موجود تھیں، یعنی یہ آگے چل کر سرطان میں تبدیل ہوسکتی تھیں۔ان میں سے نصف چوہوں کو جنہیں مائل بہ سرطان چوہے کہنا چاہئے۔18 ہفتوں تک معمول کی غذا کھلائی گئی اور باقی چوہوں کو غذا کے ساتھ ساتھ اضافی فال کیرینول بھی دی گئی۔اس مدت کے بعد یہ چوہے سرطان سے محفوظ پائے گئے۔ان کی رسولیاں بڑھ کر سرطانی رسولیاں نہیں بنیں، جبکہ فال کیرینول نہ کھانے والے چوہوں میں یہ تبدیلی اور تحفظ نہیں دیکھا گیا۔

مزید تحقیق

تحقیق کار، ڈاکٹرسٹین برینڈ کے مطابق، یہ بات تحقیق کاروں کے علم میں تھی کہ گاجریں ہمارے لئے مفید ہوتی ہیں، لیکن یہ علم نہیں تھا کہ اس کا کون سا جز سرطان روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اب یہ بات بھی سامنے آگئی ہے کہ فال کیرینول میں یہ خاصیت موجود ہوتی ہے۔

اب ہم کھوج لگا رہے ہیں کہ سرطان روکنے کے لئے فال کیرینول کی کتنی مقدار ضروری ہوتی ہے اور گاجروں کی کون سی قسم دوسری قسم کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ہوتی ہے اور کس شکل رنگ اور سائز کی گاجریں زیادہ بہتر ہوتی ہیں۔اس تحقیق میں ہم اب دوسری سبزیوں کو بھی شامل کرلیں گے۔

اس تحقیق کی تکمیل کے بعد لوگوں کو دن میں پانچ مرتبہ سبزیاں اور پھل کھانے کے بجائے، ایک خاص قسم کی سبزی یا پھل ایک خاص مقدار میں کھانے کا مشورہ دیا جاسکے گا۔اس تحقیق کے بعد کسانوں کو یہ بتانا بھی ممکن ہوجائے گا کہ وہ سبزیوں کی کس قسم کی زیادہ کاشت کریں۔

اب تک یہ تجربہ تازہ کچی گاجروں کے استعمال تک محدود ہے، اب یہ بھی دیکھنا ہے کہ کیا یہی فائدہ ابلی ہوئی گاجروں اوران کا رس استعمال کرنے سے بھی حاصل ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر برینڈ کے مشورے کے مطابق مناسب یہ ہے کہ لوگ روزانہ ایک چھوٹی تازہ گاجر کے ساتھ دیگر سبزیاں اور پھل بھی کھاتے رہیں۔ان کے مطابق فال کیرینول کی زیادہ مقدار زہریلی ہوتی ہے۔اس کی مہلک مقدار ایک ہی دفعہ 400 کلوگرام گاجر کھانے سے حاصل ہوتی ہے۔چونکہ اتنی مقدار میں گاجریں کھانا ممکن نہیں ہے، البتہ کم مقدار میں انہیں کھانے سے کسی نقصان کا خطرہ نہیں رہتا۔

تحقیق کاروں کا اندازہ ہے کہ گاجر غالباً جسم کے اس نظام کو چوکس اور تیز کردیتی ہے کہ جو سرطان کا مقابلہ کرتا ہے۔کینسر، ریسرچ، یو۔کے کے تحقیق کار، ہیزل نن کے مطابق یہ بات تو ہم جانتے ہیں کہ سبزیاں اور پھل سرطان سے بچاتی ہیں، لیکن یہ بات ابھی ہمارے علم میں نہیں ہے کہ یہ تحفظ کس طرح فراہم ہوتا ہے۔لوگوں کو یہ بات ذہن میں ضروری رکھنی چاہئے کہ روزانہ ایک گاجر کا استعمال انہیں برگر اور چاکلیٹ کی مضرتوں اور نقصانات سے بالکل محفوظ نہیں کردے گا، یعنی ایسی نقصان دہ اشیاء سے بچنا بھی ضروری ہوتا ہے۔تحقیق کے مکمل ہونے تک مشورہ یہی ہے کہ ہرروز پانچ سبزیاں اور پھل کھانے کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ مثال کے طور پر روزانہ اگر تین سبزیاں کھائی جائیں تو دوموسمی پھل بھی استعمال کئے جائیں۔انہیں متوازن غذا کا لازمی حصہ سمجھنا چاہئے۔

کم ازکم جاڑوں میں یہ ممکن ہے کہ آپ ایک گاجر، کسی قسم کی ایک پھلی اور ساگ کے ساتھ موسم کے کوئی دو مختلف پھل بھی استعمال کریں۔

(ہمدرد صحت فروری2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63118 میں محمد دانیال

ولد داؤد احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد دانیال گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63119 میں شیخ عدیل احمد

ولد شیخ جمیل احمد قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر

مسل نمبر 63120 میں فرید احمد

ولد ظہیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وددو احمد ولد ظہیر احمد

مسل نمبر 63121 میں عطیۃ الحبیب

بنت اشفاق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الحبیب گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد اشفاق احمد گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 63122 میں میاں منصور احمد

ولد میاں مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں منصور احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد میاں مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 میاں مبارک احمد والد موصی

مسل نمبر 63123 میں سمیع اللہ

ولد بشارت احمد قوم شیخ پیشہ محنت مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 شیخ ظہیر احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 63124 میں صدف یاسمین

بنت مختار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف یاسمین گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر سعید ولد چوہدری فتح الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 63125 میں عبدالرؤف

ولد عبدالحئی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ وصیت نمبر 30265 گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 42599

مسل نمبر 63126 میں ثمینہ رؤف

زوجہ عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/19000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ رؤف گواہ شد نمبر 1 عطاء الغنی ثاقب ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 63127 میں چوہدری رفیع احمد عابد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے جو قسطوں پر لیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری رفیع احمد عابد گواہ شد نمبر 1 نعمت علی ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 محمد رشید چوہدری ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر 63128 میں رابعہ رفیع

زوجہ چوہدری رفیع احمد عابد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 12 مرلہ واقع ملتان مع دو دکانیں مالیتی-/3000000روپے کا 1/5 حصہ۔2۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی-/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور بطور کرایہ مبلغ -/12000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ رفیع گواہ شدنمبر1 نعمت علی گواہ شدنمبر2 محمد رشید چوہدری

مسل نمبر63129میں فرزانہ یوسف

زوجہ خاور بشیر قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/100000روپے۔2۔طلائی زیور بصورت حق مہر -/104000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ یوسف گواہ شدنمبر1 خاور بشیر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 محمد یوسف چٹھہ ولد محمد شفیع چٹھہ

مسل نمبر63130میں عمرانہ یوسف

بنت محمد یوسف چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمرانہ یوسف گواہ شدنمبر1 محمد یوسف چٹھہ والد موصیہ گواہ شدنمبر2 خاور بشیر وصیت نمبر30569

مسل نمبر63131میں بشریٰ یوسف

بنت محمد یوسف چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ یوسف گواہ شدنمبر1 محمد یوسف چٹھہ والد موصیہ گواہ شدنمبر2 خاور بشیر وصیت نمبر30569

مسل نمبر63132میں طاہرہ میمونہ

بنت محمد یوسف چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ میمونہ گواہ شدنمبر1 محمد یوسف چٹھہ والد موصیہ گواہ شدنمبر2 خاور بشیر وصیت نمبر30569

مسل نمبر63133میں چوہدری منظور احمد

ولد چوہدری ولی داد قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ واقع ٹھے والا مالیتی-/1650000روپے۔2۔مکان 7 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ مالیتی-/500000روپے۔3۔ٹریکٹر مالیتی-/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/60000روپے سالانہ بصورت مالی اعانت از بیٹا مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/50000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری منظور احمد گواہ شدنمبر1 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ وصیت نمبر30265 گواہ شدنمبر2 محمد رفیق ولد فوجدار

مسل نمبر63134میں رشیدہ بی بی

زوجہ چوہدری منظور احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/700روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی-/100000روپے۔3۔بھینس 2 عدد مالیتی-/100000روپے۔4۔نقد رقم-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/2500روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بی بی گواہ شدنمبر1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر26340 گواہ شدنمبر2 محمد رفیق ولد فوجدار

مسل نمبر63135میں بشریٰ بیگم

زوجہ ملک الطاف احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلیل آباد کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/5000روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/120000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 25093 گواہ شدنمبر2 اقبال انجم ولد ملک محمد احمد ممتاز

مسل نمبر63136میں عفت سلطانہ

زوجہ راشد محمود پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/65000روپے۔2۔طلائی زیور 11 تولے 4 ماشہ مالیتی اندازاً-/157000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفت سلطانہ گواہ شدنمبر1 ساجد محمود وصیت نمبر40101 گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر26340

مسل نمبر63137میں محمد سرور چیمہ

ولد محمد انور جاوید چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آگاہی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سرور چیمہ گواہ شدنمبر1 مرزا مبشر احمد ولد مرزا نذیر احمد مرحوم گواہ شدنمبر2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر25731

مسل نمبر63138میں عرفان احمد

ولد چوہدری محمد صادق قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ احمدیاں والہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 10 کنال 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 63139 میں ناصر احمد مجوکہ

ولد ملک شیر محمد مجوکہ مرحوم قوم مجوکہ پیشہ............عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ بارانی 26 2/ ایکڑ 1 کنال واقع کھائی کلاں ضلع خوشاب۔2۔زرعی رقبہ جاری 7/ ایکڑ 4 کنال واقع کھائی کلاں ضلع خوشاب۔3۔زرعی اراضی 10 کنال واقع کھائی کلاں ضلع خوشاب۔ 4۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مجوکہ ولد ناصر احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر خان ولد محمد بشیر خان گلگتی

مسل نمبر 63140 میں فرید احمد

ولد ذوالفقار علی قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 373/ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد چوہدری محمد علی مرحوم

مسل نمبر 63141 میں سعیدہ مبارکہ

بنت محمد انور چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 41-50 گرام مالیتی -/46000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد انور

مسل نمبر 63142 میں قمر احمد طاہر

ولد چوہدری عطاء اللہ خان مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2 کنال واقع مالو کے تتلے ضلع نارووال مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ مکان ذاتی 3 مرلہ مالو کے تتلے ضلع نارووال مالیتی -/125000 روپے۔ 3۔پلاٹ ساڑھے بارہ مرلہ واقع نارووال شہر مالیتی -/375000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 منور احمد زاہد ولد چوہدری عطاء اللہ خاں مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد سعید انور ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 63143 میں نذیر احمد

ولد احمد دین قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 63144 میں بشریٰ بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/50 روپے۔ 3۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سعید احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 63145 میں آسیہ حبیبہ

زوجہ نسیم احمد پیشہ تدریس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/275400 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ حبیبہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 30845 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574

مسل نمبر 63146 میں عائشہ شبیر

بنت شبیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں بوزن 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/2550 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ شبیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 63147 میں لبنیٰ اقبال

زوجہ شیخ عامر رضا قوم رضا پیشہ تدریس عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے۔ 2۔حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ اقبال گواہ شد نمبر 1 شیخ عامر رضا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف مشتاق ولد شیخ مشتاق احمد

مسل نمبر 63148 میں شیخ عامر رضا

ولد شیخ مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حصہ از مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی-/450000 روپے۔2۔ دوکان مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ عامر رضا گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 30245 گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف مشتاق ولد شیخ مشتاق احمد

مسل نمبر 63149 میں عطاء الرحمٰن چیمہ

ولد سعید احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرحمٰن چیمہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 عبد اللطیف علوی ولد غلام نبی مرحوم

مسل نمبر 63150 میں حافیہ کبیر

بنت کبیر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافیہ کبیر گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اٹھوال ولد چوہدری رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 63151 میں عطیہ بشریٰ

بنت کبیر احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اٹھوال ولد چوہدری رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 63152 میں رابعہ کبیر

بنت کبیر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ کبیر گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد اٹھوال

مسل نمبر 63153 میں شگفتہ قیصر

زوجہ شیخ ارشد احمد بھنڈاری قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/16000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ قیصر گواہ شد نمبر 1 شیخ ارشد احمد بھنڈاری خاوند موصیہ وصیت نمبر 40998 گواہ شد نمبر 2 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26951

مسل نمبر 63154 میں شیخ رؤف احمد

ولد شیخ منور احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ رؤف احمد گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد احمد بھنڈاری وصیت نمبر 40998

مسل نمبر 63155 میں رضوانہ رؤف

زوجہ شیخ رؤف احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ رؤف گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد احمد بھڈاری وصیت نمبر 40998

مسل نمبر 63156 میں شیخ راحیل احمد

ولد شیخ رؤف احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ راحیل احمد گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد احمد بھنڈاری وصیت نمبر 40998

مسل نمبر 63157 میں شیخ منصور احمد

ولد شیخ منور احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ ایک کنال زمین واقع ڈاھرانوالہ چشتیاں مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ارشد احمد بھنڈاری وصیت نمبر 40998 گواہ شد نمبر 2 ناصر الدین چیمہ وصیت نمبر 48846

مسل نمبر 63158 میں منیرہ منصور

زوجہ شیخ منصور احمد قوم شیخ پیشہ خناہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منیرہ منصور گواہ شد نمبر 1 شیخ منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مقبول احمد جاہ وصیت نمبر 26051

مسل نمبر 63159 میں شیخ نوید احمد

ولد شیخ عبدالشکور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد جواد سعید وصیت نمبر 48847 گواہ شد نمبر 2 شیخ ارشد احمد بھنڈاری وصیت نمبر 40998

مسل نمبر 63160 میں محمد آصف صدیقی

ولد محمد اسلم صدیقی مرحوم قوم صدیقی قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی-/1200000 روپے۔2۔کار مالیتی-/150000 روپے۔3۔زرعی رقبہ 50 کنال 19 مرلے مالیتی -/112800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار ....مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف صدیقی گواہ شد نمبر 1 محمد عارف صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی گواہ شد نمبر 2 سلمان نوید صدیقی ولد محمد آصف صدیقی

مسل نمبر 63161 میں عرفان احمد

ولد منظور احمد خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتa ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل خواجہ وصیت نمبر 32267 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد خان وصیت نمبر 31867

مسل نمبر 63162 میں طارق محمود

ولد محمود مبارک شاکر قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل وصیت نمبر 22641 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نثار احمد اٹھوال ولد گلزار احمد

مسل نمبر 63163 میں زاہد خلیل

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد خلیل گواہ شد نمبر 1 قمر ذیشان وصیت نمبر 31481 گواہ شد نمبر 2 وحید منظور میر وصیت نمبر 32388

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 20/اکتوبر 2006ء

5-00 am	تلاوت، درس حدیث، عالمی جماعتی خبریں
6-30am	درس القرآن
8-05 am	المائدہ
8-20 am	رمضان پروگرام
9-25 am	تلاوت
9-55 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-45 am	ورائٹی پروگرام
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-35 pm	انڈونیشین سروس
1-45 pm	درس القرآن
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-20 pm	تلاوت
10-20 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 21/اکتوبر 2006ء

1-30 am	درس القرآن
3-25 am	خطبہ جمعہ
4-25 am	تلاوت
5-00 am	تلاوت، عالمی جماعتی خبریں
7-05 am	درس القرآن
9-05 am	خطبہ جمعہ
10-15 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-00 am	تلاوت، درس حدیث۔عالمی جماعتی خبریں
1-35 pm	خطبہ جمعہ
2-45 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-45 pm	عالمی جماعتی خبریں
6-20 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	سوال وجواب
8-20 pm	تلاوت
10-20 pm	گفتگو
10-50 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
11-30 pm	عربی سروس

فرانس کا فلسفی
ہنری برگساں

ہنری برگساں، فرانس کا ایک مشہور فلسفی تھا۔ جس کے فلسفے نے پوری دنیا کو متاثر کیا اور جس پر غور وفکر کے دریچے ہمیشہ کھلے رہیں گے۔

وہ 18/اکتوبر 1859ء کو پیرس میں پیدا ہوا۔ وہ یہودی تھا۔اس نے فرانس کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کی اور اسے کئی یونیورسٹیوں نے اعزازی ڈگریوں سے بھی نوازا۔وہ فرانس کی اعلیٰ یونیورسٹیوں سے بطور پروفیسر بھی منسلک رہا۔

اپنی جوانی کے زمانے میں وہ خاصا مادہ پرست تھا۔وہ اسپنسر کا مداح تھا۔لیکن بعد میں اس کے ذہن میں سوالوں نے جنم لینا شروع کر دیا۔اس نے مادی میکانکیت کو رد کر دیا اور دنیا کو بتایا کہ اگر ذہن بھی مادہ ہے اور ذہنی عمل بھی ایک میکانکی نتیجہ ہے تو پھر ضمیر کی کیا حیثیت ہے اور وجدان کیا ہوتا ہے؟

برگساں نے اندرونی اور وجدانی تجربے کو علم کا سرچشمہ قرار دیا۔علامہ اقبال کو برگساں کے نظریات سے گہری دلچسپی تھی اور انہوں نے برگساں سے پیرس میں ملاقات بھی کی تھی۔

برگساں نے متعدد کتابیں تحریر کیں۔اس نے 1927ء میں ادب کا نوبیل انعام بھی حاصل کیا۔عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ اسے یہ انعام اس کی کتاب Creative Evolution پر دیا گیا ہے حالانکہ اسے یہ انعام جمالیات، حیاتیات اور فلسفے کے بارے میں اس کے نظریات و افکار پر دیا گیا تھا۔

نماز وقت مقررہ پر باجماعت ادا کرنا فرض ہے۔

اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے (حضرت مسیح موعود)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری / سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

❁ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے کامن ویلتھ سکالرشپ درج ذیل پروگرامز کے لئے آفر کیا ہے۔

i۔ پی ایچ ڈی پروگرام۔ ii۔ سپلٹ۔ سائٹ ڈاکٹرل سکالرشپ۔ iii۔ پوسٹ ڈاکٹرل سکالرشپ سٹڈیز۔

ان سکالرشپس کے لئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اکتوبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ (www.hec.gov.pk)

(نظارت تعلیم)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

سینٹ اور اسمبلیوں کے 45 ارکان معطل۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے اثاثوں کے گوشوارے جمع نہ کرانے والے سینٹ، قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے 45 ارکان کو کام کرنے سے روک دیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے گوشوارے جمع کرا دینے والے اراکین سینٹ، قومی و صوبائی اسمبلی کے اثاثہ جات کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

یکطرفہ ٹریفک نہیں چل سکتی۔ پاکستان نے کہا ہے کہ بھارت نے ابھی تک ممبئی دھماکوں کا ثبوت نہیں دیا۔ دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے طریقہ کار دو طرفہ ہونا چاہئے۔ یکطرفہ ٹریفک نہیں چل سکتی۔ بھارت کو بھی پاکستان میں دہشت گردوں کی مدد نہ کرنے کی یقین دہانی کرانا ہوگی طالبان افغانستان کی مقامی آبادی کی حمایت سے کارروائیاں کر رہے ہیں پاکستان شمالی کوریا پر پابندیاں نہیں لگائے گا تاہم مخصوص شعبوں میں سلامتی کونسل کی پابندیوں کی پابندی کرے گا۔

پاک چین تعلقات امن کی ضمانت ہیں۔ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ چینی فضائیہ کے سربراہ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے تعلقات انتہائی شاندار اور طویل المدت ہیں اور یہ تعلقات خطے میں امن اور استحکام کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان چین کی مدد سے مختلف دفاعی، اقتصادی اور سماجی شعبوں میں مختلف منصوبوں پر کام کر رہا ہے ان منصوبوں کی تکمیل سے دونوں ممالک ایک دوسرے کے مزید قریب آئیں گے اور تعاون بڑھے گا۔ صدر نے پاکستان اور چین کے دفاعی اور فوجی تعلقات پر اطمینان ظاہر کیا اور کہا کہ وقت کے ساتھ ساتھ اس میں مزید استحکام آئے گا۔

پنجاب میں مکمل جرائم کو روکنا ممکن نہیں۔ صوبائی وزیر قانون نے کہا ہے پنجاب میں آبادی میں اضافے کے مقابلے میں جرائم میں اضافے کی شرح بہت کم ہے۔ جرائم کو مکمل طور پر روکنا ممکن نہیں ہوتا۔ تاہم پولیس کی بہتر کارکردگی اور حکومت کی پالیسیوں کے باعث جرائم کی تعداد الارمنگ نہیں ہے۔

پاک افغان سرحد پر باڑ لگا دی جائے۔ وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے بتایا ہے کہ پاکستان نے افغانستان کو تجویز دی ہے کہ پاک افغان سرحد پر باڑ لگا دی جائے یا بارودی سرنگیں بچھا دی جائیں تا کہ سرحد پار دہشت گردی پر قابو پایا جا سکے۔ افغانستان نے ان تجاویز کے بارے میں ابھی ردعمل کا اظہار نہیں کیا۔ پاکستان نے یہ تجویز بھی دی ہے کہ وہ افغان مہاجرین جو پاک افغان سرحد کے قریب آباد ہیں ان کو افغانستان بھیج دیا جائے۔

ایران کی طرف سے شمالی کوریا پر پابندیاں مسترد۔ ایران نے سلامتی کونسل کی جانب سے شمالی کوریا کے خلاف پابندیوں کی قرارداد کو مسترد کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ امریکہ اپنی بالادستی قائم رکھنے کے لئے سلامتی کونسل کو بطور ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ اس بات کا اظہار ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے ایرانی سرکاری ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

شعیب اختر اور محمد آصف آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے آؤٹ۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے فاسٹ باؤلر شعیب اختر اور محمد آصف ڈوپ ٹسٹ مثبت ثابت ہونے پر آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ اور انہیں وطن واپس بلوا لیا گیا ہے کرکٹ کنٹرول بورڈ کے مطابق ٹورنامنٹ سے پہلے پی سی بی نے کھلاڑیوں کے ڈوپ ٹسٹ کروانے کے لئے نمونے کوالالمپور بھجوائے جن کے نتائج کے مطابق ان دو کھلاڑیوں کے یہ ٹسٹ مثبت آئے۔ ذرائع کے مطابق دونوں پر نینڈرولین نامی ممنوعہ دوا کا استعمال ثابت ہوا ہے۔ پی سی بی نے ان کی جگہ متبادل باؤلرز بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ان کے خلاف بین الاقوامی کرکٹ رولز کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

ربوہ میں سحر و افطار 18۔اکتوبر

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:36